آئین ومنشور

بلوچ ریپبلکن پارٹی (BRP)

آئین

1۔ **پارٹی کا نام**: پارٹی کا نام بلوچ ریپبلکن پارٹی ہوگا۔ بی آر پی (BRP) Baloch Republican Party

2۔ **پارٹی کا سیکرٹریٹ و مرکزی دفتر**: پارٹی کا مرکزی سیکرٹریٹ اور دفتر کوئٹہ میں ہوگا۔

3۔ **پرچم**: پارٹی کا پرچم سرخ رنگ، سبز رنگ اور نیلے رنگ پر مشتمل ہوگا سرخ رنگ اور سبز رنگ مُستطیل اور برابر سائز میں ہونگے جبکہ نیلا رنگ تکون

شکل میں ڈنڈے کے ساتھ ہوگا جسکے درمیان میں سفید رنگ کا ستارہ ہوگا۔ سرخ رنگ جدوجہد کی علامت ہے جبکہ سبز رنگ خوشحالی اور نیلا رنگ آزادی کا نشان ہے ستارہ بلوچ قوم کی قومیت کی غمازی کرتا ہے۔

4۔مرکزی ترجمان: پارٹی کے مرکزی ترجمان کا نام (ہکل) ہوگا۔

5۔پارٹی کی رکنیت:

(i) ہروہ بلوچ قطع نظر رنگ ونسل مذہب وزبان جو پارٹی کے اغراض ومقاصد آئین ومنشور سے اتفاق رکھتا ہو پارٹی کا رکن بن سکتا ہے چاہے وہ بلوچ وطن ہو یا بیرون از وطن۔

(ii) پارٹی کی رکنیت کیلئے عمر کی کم از کم حد اٹھارہ سال ہوگی۔

(iii) پارٹی کے ہر رکن کیلئے لازم ہے وہ قولاً وعملاً پارٹی کے اغراض ومقاصد پالیسیوں نظم وضبط اور فیصلوں کی پابندی کرے۔

(iv) پارٹی کا کوئی بھی رکن کسی دوسری سیاسی پارٹی کا رکن نہیں بن سکتا اور اس پر لازم ہے کہ بنیادی رکنیت فیس اور پارٹی کی طرف سے عائد کردہ چندہ باقاعدگی سے ادا کرے جسکا تعین حالات کے مطابق کیا جائے گا۔

(v) پارٹی کا ہر رکن اس امر کا پابند ہے کہ وہ پارٹی کے نظریات پالیسیوں اور فیصلوں کی تشہیر اور دفاع کرنے اور پارٹی کی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے حصہ لے۔

(vi) پارٹی کا کوئی رکن بلوچ وطن پر قابض ریاست کی استحصالی اور پارلیمانی نظام کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت نہیں کرسکتا اور نہ ہی اسکا حصہ بن سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اُسکی بنیادی رکنیت خودبخود ختم تصور ہوگی۔

(vii) پارٹی کا کوئی بھی رکن کسی بھی بلوچ مخالف سرگرمی یا بلوچ اقدار بلوچ معاشرہ اور بلوچ قومی تحریک کے اغراض و مقاصد سے متصادم عمل کرے تو اُسکو پارٹی کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا جائیگا۔

6۔پارٹی کے رکن کے حقوق اور فرائض:

(i) پارٹی کی بنیادی رکنیت حاصل کرنے کے بعد ہر رکن پارٹی کے انتخابات میں ووٹ کا حقدار ہوگا۔

(ii) وہ پارٹی کے کسی بھی عہدے کیلئے پارٹی انتخابات میں حصہ لینے کا مجاز ہوگا البتہ مرکزی کمیٹی اور مرکزی کابینہ کے عہدوں کیلئے قومی کونسل کی رکنیت اور تحصیل وضلعی عہدوں کیلئے ضلعی وتحصیل کونسلوں کی رکنیت کا حصول لازمی ہے۔

(iii) پارٹی کا ہر رکن کسی بھی تنظیمی یا سیاسی سرگرمی عمل کارکردگی اور مسائل ومشکلات کے بارے میں تنظیم کے موزوں فورمز جسکا وہ رکن ہو آزادنہ اظہار رائے کرسکتا ہے اور تجاویز و سفارشات پیش کرسکتا ہے۔

(iv) پارٹی کے تمام فورمز میں تعمیری ومثبت تنقید کے اصولوں کا احترام کیا جائیگا اور اس عمل کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

(v) پارٹی کے بالائی اداروں یا پارٹی کے کسی بھی باقاعدہ فورم میں کسی مسئلہ پر فیصلہ ہونے کے بعد کوئی بھی رکن انفرادی طور پر رکھلے عام رائے زنی اختلاف رائے یا منفی پروپیگنڈہ کا حق نہیں رکھتا البتہ وہ اُس باقاعدہ فورم میں جسکا وہ رکن ہو اس فیصلے کو تبدیل کرنے کیلئے بحث کرسکتا ہے اسکے متعلق اپنی تجاویز پیش کرکے رائے ہموار کرنے کا حق رکھتا ہے۔

7۔پارٹی کا انتظامی ڈھانچہ:

پارٹی کے حصول مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل انتظامی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا ہے۔

1۔قومی کونسل 2 ۔مرکزی کمیٹی 3۔مرکزی کابینہ 4۔ضلعی کونسل 5۔ضلعی کابینہ

6۔تحصیل کونسل 7۔تحصیل کابینہ 8۔ابتدائی یونٹ (محلہ یا دیہات کیلئے۔

7-1۔قومی کونسل:

(i) قومی کونسل پارٹی کا اعلیٰ ترین اور سب سے زیادہ بااختیار آئین ساز ادارہ ہوگا جو وہ قومی کونسل اجلاسوں کے درمیانی مدت میں پارٹی کی رہنمائی کریگا۔

(ii) قومی کونسل کے کل اراکین کی تعداد 300 ہوگی جن میں مرکزی کمیٹی مرکزی کابینہ ضلعی کابینہ بلحاظ عہدہ کونسل کے رکن ہونگے۔ کونسل کے باقی ارکان کو ضلعی کونسل کے ارکان اکثریت رائے سے تین سال کیلئے منتخب کرینگے مرکزی کونسل میں خواتین نمائندگی ہوگی جنکا باقاعدہ انتخاب ہوگا اسکے علاوہ پانچ فیصد لیبر اور کاشتکاروں کی نمائندگی بذریعہ انتخاب ہوگی۔

(iii) تمام حالات میں قومی کونسل کے انعقاد کا فیصلہ مرکزی کمیٹی اکثریت رائے سے کریگی لیکن سال میں ایک دفعہ قومی کونسل کا اجلاس ضرور ہوگا۔

(iv) ہنگامی حالات میں قومی کونسل کے کل اراکین کا چوتھائی حصہ مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو تحریری نوٹس کے ذریعے ایک ماہ کے اندر قومی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

(v) قومی کونسل اپنے اجلاس میں مرکزی کمیٹی کے ارکان کا چناؤ کرسکتا ہے یا نامزدگی کیلئے صدر کو سفارش کرسکتا ہے۔

(vi) قومی کونسل کل اراکین کی دو تہائی اکثریت سے پارٹی کی بنیادی اساس کے علاوہ آئین اور منشور اور پالیسیوں میں ترمیم وتنسیخ اضافہ اور تغیر وتبدل کرسکتا ہے۔

(vii) قومی کونسل حاضر اراکین کی اکثریت رائے سے کسی بھی رکن کی رکنیت ختم کرسکتا ہے۔

(viii) قومی کونسل مرکزی کمیٹی کے راکین اور عہدہ داروں کا انتخاب صدر کی نامزدگی سے کرسکتا ہے اور پارٹی کے مرکزی ضلعی تحصیل اور یونٹ عہدہ داروں کو آئین کے تحت اختیارات تفویض کرسکتا ہے اور ذمہ داریاں سونپ سکتا ہے۔

(ix) قومی کونسل کسی بھی عہدیدار کے خلاف کل اراکین کے سادہ اکثریت سے عدم اعتماد کی تحریک منظور کرسکتا ہے۔

7-2۔مرکزی کمیٹی:

(i) مرکزی کمیٹی دو کونسلوں کی درمیانی مدت میں پارٹی کی جملہ سرگرمیوں کی نگرانی کریگا اور پارٹی سب سے بااختیار پالیسی ساز ادارہ ہوگا۔

(ii) مرکزی کمیٹی جسکے اراکین کی تعداد بشمول مرکزی کابینہ 29 ہوگی پارٹی کا اعلیٰ ترین انتظامی اور پالیسی ساز ادارہ ہوگا اور تمام ذیلی اداروں سماجی، سیاسی اور ادبی تنظیموں کی نگرانی اور رہنمائی کریگا۔

(iii) مرکزی کمیٹی مختلف ضلعوں میں کارکردگی کی بنیاد پر پارٹی کے قومی کونسل کیلئے اراکین کی تعداد کا تعین کرے گا۔

(iv) مرکزی کمیٹی کا اجلاس سال میں کم ازکم چار مرتبہ اور چھ مہینوں میں کم ازکم دو مرتبہ ہونا لازمی ہے۔

(v) مرکزی کمیٹی کے کسی بھی اجلاس کیلئے کم از کم دس یوم کے نوٹس اور ایجنڈے کی پیشگی ترسیل لازمی ہے۔البتہ ہنگامی حالات میں مرکزی صدر یا سیکرٹری جنرل 72 گھنٹے کے نوٹس پر اجلاس بلانے کا مجاز ہے کورم پورا ہونے کی صورت میں اجلاس ملتوی ہوگا۔ اور دوسرا اجلاس طلب کیا جائیگا کسی بھی رکن کی یکے بعد دیگر تین مرتبہ مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں غیر حاضری کی صورت میں اسکے خلاف تادیبی کاروئی کی جاسکتی ہے۔

(vi) مرکزی کمیٹی کے کل ارکان کی ایک چوتھائی اکثریت بوقت ضرورت پارٹی کے مرکزی صدر یا سیکریٹری جنرل کو تحریری نوٹس کے ذریعے اجلاس طلب کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔نوٹس میں اجلاس بلانے کا مقصد واضع کیا جانا لازمی ہوگا۔

(vii) مرکزی کمیٹی قومی کونسل کا اجلاس بلانے ۔اس کی تاریخ کا تعین کرنے اور اس میں تبدیلی کے علاوہ پارٹی کی ہر سطح پر کنونشن کانفرنس سیمینار یا دیگر ادبی و سماجی مجالس منعقد کرنے کا اختیار رکھتا ہے نیز مرکزی کمیٹی اپنے یہ اختیارات مرکزی کابینہ کو منتقل کرنے کا مجاز ہوگا۔

(viii) مرکزی کمیٹی پارٹی کے منشور و اغراض و مقاصد اور قومی کونسل کے دائرے میں رہ کر پروگرام ترتیب دینے سیاسی سرگرمیوں کا فیصلہ کرنے اور مختلف کمیٹیاں تشکیل دینے کا مکمل اختیار رکھتا ہے۔

(xi) مرکزی کمیٹی دیگر عوام دوست تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں کے ساتھ متحدہ محاز بنانے رشتے جوڑنے اور مشترکہ سیاسی مہم چلانے کا اختیار رکھتا۔

(x) مرکزی کمیٹی کسی بھی متنازعہ آئینی تنظیمی اور سیاسی مسئلے پر بحث کرکے اسکی وضاحت کا اختیار رکھتی ہے اور مرکزی کمیٹی کے اس نوعیت کے وضاحت حتمی تصور کئے جائیں گے۔

(xi) مرکزی کمیٹی اپنے کسی بھی رکن کو (مرکزی عہدیداروں کے علاوہ) کا اراکین کی سادہ اکثریت سے کمیٹی کی رکنیت سے علیحدہ کرسکتی ہے البتہ متاثرہ رکن کو حق حاصل ہوگا کہ وہ قومی کونسل کے کل اراکین کی ایک چوتھائی حصے کی تحریری دستخطوں کے ذریعے قومی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست کرے اور تادیبی کاروائی کے خلاف اعتماد کا ووٹ حاصل کرے۔

(xii) مرکزی کمیٹی مالی وسائل پیدا کرنے کے طریقہ ہائے کار وضع کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(xiii) مرکزی کمیٹی تشہیر، نشر و اشاعت اور تصنیفات کا ذمہ دار ہوگا۔

7-3۔مرکزی کابینہ:

(1) صدر (2) سینئر نائب صدر (3) جونیئر نائب صدر

(4) سیکرٹری جنرل (5) ڈپٹی سیکرٹری جنرل (6) جونیئر ڈپٹی سیکرٹری (7) سیکرٹری مالیات

(8) اطلاعات و کلچر سیکرٹری (9) لیبر سیکرٹری و کاشتکار سیکرٹری۔

1۔صدر:

(i) صدر پارٹی کا سربراہ ہوگا۔

(ii) صدر تادیبی کاروائی کے طور پر پارٹی کی کسی بھی رکن یا مرکزی کمیٹی کے رکن کو (ماسوائے مرکزی عہدہ داران) تین ماہ کیلئے معطل

کرسکتا ہے۔لیکن اسکی توثیق مرکزی کمیٹی کے پہلے اجلاس میں کرنا لازمی ہے۔

(iii) صدر کسی بھی وقت پارٹی کے کسی بھی ادارے کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

(iv) صدر پارٹی کے کسی بھی ذیلی ادارے کے خلاف تادیبی کاروائی کرسکتا ہے لیکن اسکی توثیق مرکزی کمیٹی سے کرانا لازمی ہے۔

(v) صدر پارٹی کے کسی بھی اجلاس کی صدارت کرسکتا ہے۔

(vi) صدر پارٹی کے کسی بھی ادارے کی خالی نشست کیلئے قومی کونسل کے کسی بھی رکن کو نامزد کرسکتا ہے اور آئین کے تحت متعلقہ ادارہ اسکی توثیق کا مجاز ہوگا۔

(vii) صدر پارٹی فنڈ میں سے تنظیمی امور کیلئے حسب ضرورت رقم خرچ کرسکتا ہے اور ہنگامی طور پر ایسے اخراجات بھی کرسکتا ہے جنکا سالانہ بجٹ میں ذکر موجود نہ ہو البتہ ان اخراجات کی منظوری بعد میں مرکزی کمیٹی سے لینی ضروری ہوگی۔

(viii) صدر ہنگامی صورت میں 72 گھنٹے کے نوٹس پر مرکزی کابینہ کا اجلاس بُلا سکتا ہے اور کثرت رائے سے فیصلے کرسکتا ہے لیکن بعد میں ان کی توثیق مرکزی کمیٹی سے کرانا لازمی ہوگا۔

2۔سینئر نائب صدر:

(i) سینئر نائب صدر، صدر کی معزولی، بیماری، غیر موجودگی یا موت کی صورت میں صدر کے تمام اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے۔

(ii) سینئر نائب صدر پارٹی کی تمام سرگرمیوں میں صدر کی معاونت کریگا۔

3۔جونیئر نائب صدر:

(i) جونیئر نائب صدر، سینئر نائب صدر کی معزولی، بیماری، غیر موجودگی یا موت کی صورت میں سینئر نائب صدر کے تمام اختیارات کو استعمال کرسکتا ہے۔

(ii) جونیئر نائب صدر پارٹی کی تمام سرگرمیوں میں سینئر نائب صدر کی معاونت کریگا۔

4۔سیکرٹری جنرل:

(i) سیکرٹری جنرل پارٹی کے تمام دفتری امور ریکارڈ دستاویزات اور فائلوں کے تحفظ کا ذمہ دار ہوگا۔

(ii) سیکرٹری جنرل مرکزی کمیٹی اور قومی کونسل کے اجلاس کیلئے ایجنڈا تیار کرنے اور ان اجلاس کی روائیداد تیار کرکے اگلے اجلاس پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) سیکرٹری جنرل پارٹی کو آئین کے مطابق چلانے کیلئے پروگرام ترتیب دیکر مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں منظوری کیلئے پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iv) سیکرٹری جنرل صدر کے مشورے سے قومی کونسل مرکزی کمیٹی اور دیگر اداروں کے اجلاس طلب کرنے کا مجاز ہے۔

(v) سیکرٹری جنرل پارٹی فنڈ میں سے تنظیمی امور کیلئے حسب ضرورت رقم خرچ کرنے کا مجاز ہے۔

5۔ڈپٹی سیکرٹری جنرل:

(i) سیکرٹری جنرل کی معزولی عدم موجودگی علامت یا موت کی صورت میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل سیکرٹری جنرل کے تمام فرائض سر

انجام دیگا۔

(ii) ڈپٹی سیکرٹری جنرل وہ تمام ذمہ داریاں سرانجام دیگا جو صدر یا مرکزی کمیٹی نے اس کو سونپ دیئے ہوں۔

6۔جونیئر ڈپٹی سیکرٹری۔

ڈپٹی سیکرٹری کی معزولی عدم موجودگی عالت یا موت کی صورت میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل کے تمام فرائض سرانجام دیگا۔

7۔سیکرٹری مالیات:

(i) سیکرٹری مالیات صدر یا مرکزی سیکرٹری جنرل کی ہدایات پر بجٹ کے مطابق اخراجات کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(ii) سیکرٹری مالیات صدر مرکزی سیکرٹری جنرل یا مرکزی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق چندہ اور عطیات جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) سیکرٹری مالیات تمام مرکزی فنڈز کا حساب کتاب رکھنے کا ذمہ دار ہے اور قومی کونسل کے اجلاس میں مرکزی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق پارٹی کے اکاؤنٹس کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(iv) سیکرٹری مالیات ہر تین ماہ بعد پارٹی کے تمام آمد و خرچ کا آڈٹ کرائیگا۔

8۔اطلاعات اور ثقافت سیکرٹری:

(i) اطلاعات اور ثقافت سیکرٹری پارٹی کے پروگرام سرگرمیوں فیصلوں، منظور شدہ قراردادوں کی اشاعت و تشہیر اور ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ii) وہ سیکرٹری جنرل یا متعلقہ کمیٹی کے مشورے سے پارٹی کے باقاعدہ اخبار رو آواز کی اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) وہ پارٹی کو مشہور کرانے سے اس کے اغراض و مقاصد اور پالیسیوں کی تشہیر کیلئے اخباری سرکولر پمفلٹ وغیرہ شائع کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

9۔مزدور، کسان و کاشتکار سیکرٹری:

(i) مزدور، کسان و کاشتکار سیکرٹری مزدوروں، کسانوں، کاشتکاروں سے رابطہ رکھےگا اور اُن کے مسائل اور جدوجہد سے متعلق پارٹی کی رہنمائی کریگا۔

(ii) مزدور، کسان و کاشتکار سیکرٹری مزدور یونینوں اور کسان و کاشتکار تنظیموں کی نگرانی کریگا اور ان کی سرگرمیوں کے بارے مرکزی کمیٹی کو رپورٹ پیش کریگا۔

7.4۔ضلعی کونسل:

(i) ضلعی کونسل کے اندر پارٹی کا سب سے بااختیار ادارہ ہوگا اور پارٹی کی تمام سرگرمیوں کی نگرانی کریگا۔

(ii) ہر تحصیل کے 10 ارکان ایک ضلعی کونسلر منتخب کرینگے جو کہ 10:1 کا تناسب ہوگا۔

(iii) تحصیل کابینہ کے صدر اور سیکرٹری جنرل بلحاظ عہدہ ضلع کونسل کے رکن ہوں گے۔

(iv) ضلع کونسل اپنے ضلع میں اراکین اور عہدیداروں کے خلاف تادیبی کاروائی سادہ اکثریت سے کرسکتا ہے البتہ اس کی توثیق مرکزی کمیٹی سے کرانا لازمی ہوگا۔

(v) ضلع کونسل اپنے ضلع کابینہ اور قومی کونسل کے ارکان کا انتخاب کریگا۔

(vi) ضلع کونسل کے سال میں کم از کم چار اجلاس کا ہونا لازمی ہے۔

(vii) ضلع کونسل اپنے ارکان کے ایک چوتھائی اکثریت کے نوٹس پر اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

7-5۔ ضلعی کابینہ:

ضلعی کابینہ میں درجہ ذیل عہدہ ہونگے۔

(1) صدر (2) نائب صدر (3) جنرل سیکرٹری (4) ڈپٹی سیکرٹری

(5) جوائینٹ سیکرٹری (6) سیکرٹری اطلاعات (7) سیکرٹری مالیات

1۔ ضلعی صدر:

(i) ضلعی صدر ضلع میں پارٹی کے کسی بھی اجلاس کی صدارت کرسکتا ہے وقت ضلع میں پارٹی کے کسی بھی وقت ضلع میں پارٹی کے کسی بھی ادارے کا اجلاس بُلا سکتا ہے۔

(ii) ضلعی صدر کسی بھی بوقت ضلعی میں پارٹی کے کسی بھی ادارے کا اجلاس بلا سکتا ہے۔

(iii) ضلعی صدر بوقت ضرورت پارٹی امور کیلئے پیشگی منظوری کے بغیر ایک ہزار روپے تک خرچ کرسکتا ہے جسکی تفصیل آئندہ اجلاس میں پیش کرنا ہوگا۔

2۔ ضلعی نائب صدر:

(i) ضلعی نائب صدر ضلعی صدر کی معزولی، بیماری، غیر موجودگی یا موت کی صورت میں ضلعی صدر کے تمام اختیارات کو استعمال کرسکتا ہے۔

(ii) ضلعی نائب صدر ضلعی صدر کی تمام سرگرمیوں میں ضلع کی معاونت کرے گی۔

3۔ ضلعی جنرل سیکرٹری:

(i) ضلعی جنرل سیکرٹری ضلع کی تمام پارٹی امور ریکارڈ دستاویزات اور فائلوں کے تحفظ کا ذمہ دار ہوگا۔

(ii) ضلعی جنرل سیکرٹری ضلعی امور و اجلاس کیلئے ایجنڈا تیار کرنے او اجلاس کی روئیداد تیار کرکے اگلے اجلاس میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) ضلعی جنرل سیکرٹری پارٹی کو آئین کے مطابق چلانے کیلئے پروگرام ترتیب دے کر ضلعی اجلاس میں منظوری کیلئے پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iv) ضلعی جنرل سیکرٹری ضلعی فنڈز میں سے تنظیمی امور کیلئے حسب ضرورت رقم خرچ کرنے کا مجاز ہے۔

4۔ ضلعی ڈپٹی سیکرٹری:

ضلعی جنرل سیکرٹری کی معزولی، عدم موجودگی علالت یا موت کی صورت میں ضلعی ڈپٹی سیکرٹری ضلعی جنرل سیکرٹری کے تمام فرائض سرانجام دیگا۔

5۔ضلعی جوائنٹ سیکرٹری:

(i) ضلعی ڈپٹی سیکرٹری کی معزولی،عدم موجودگی علالت یا موت کی صورت میں ضلعی جوائنٹ سیکرٹری ضلعی ڈپٹی سیکرٹری کے تمام فرائض سرانجام دیگا۔

6۔ضلعی سیکرٹری اطلاعات:

(i) پارٹی کے ضلعی پروگرام سرگرمیوں،منظور شدہ فیصلوں قراردادوں کی اشاعت کا تشہیراور ادبی،وثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ذمہ دار ہوگا ضلعی جنرل سیکرٹری کے مشورے سے پارٹی کے باقاعدہ اخبار وآواز کے اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

7۔ضلعی سیکرٹری مالیات:

(i) ضلعی سیکرٹری مالیات ضلعی صدر یا کہ ضلعی جنرل سیکرٹری کی ہدایت پر بجٹ کے مطابق اخراجات کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(ii) ضلعی سیکرٹری مالیات تمام ضلعی فنڈز کا حساب وکتاب رکھنے کا ذمہ دار ہے اور ضلعی کابینہ کے اجلاس میں ضلعی صدر کے ہدایات کے مطابق اکاؤنٹس کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(iii) سیکرٹری مالیات ہر تین ماہ بعد پارٹی کے تمام آمدوخرچ کا آڈٹ کرائے گا۔

7-6۔تحصیل کونسل:۔

(i) تحصیل کونسل کے اندر پارٹی کا سب سے بااختیار ادارہ ہوگا۔

(ii) تحصیل کونسل کے اراکین میں سے ایک رکن ضلعی کونسل کیلئے منتخب کیا جائیگا۔

(iii) ہر یونٹ کے 10 اراکین میں سے ایک رکن تحصیل کونسل کیلئے منتخب کیا جائیگا۔

(iv) تحصیل کونسل کے صدر اور جنرل سیکرٹری تحصیل کونسل کے رکن ہونگے۔

(v) تحصیل کونسل ابتدائی یونٹوں میں ممبر سازی اور سیاسی سماجی اموراور سرگرمیوں میں ان کی رہنمائی کریگا۔

(vi) تحصیل کونسل ابتدائی یونٹ کی سفارش پر ابتدائی یونٹ کے کسی عام رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کرسکتا ہے لیکن اس کی توثیق ضلع کونسل سے کرانا لازمی ہے البتہ کن متاثرہ کو پارٹی کے مرکزی صدر سے اپیل کا حق ہوگا۔

(vii) تحصیل کونسل تحصیل کابینہ کے عہدیداران کا انتخاب کریگا۔

7-8 تحصیل کابینہ:

تحصیل کابینہ درج ذیل عہدوں پر مشتمل ہوگی۔

1۔صدر 2۔نائب صدر 3۔جنرل سیکرٹری 4۔ڈپٹی جنرل سیکرٹری 5۔سیکرٹری مالیات۔

1۔تحصیل صدر:

(i) تحصیل میں پارٹی کے کسی بھی اجلاس کا صدرات کرسکتا ہے۔

(ii) تحصیل صدر کسی بھی وقت تحصیل میں پارٹی کے کسی بھی ادارے کا اجلاس بلاسکتا ہے۔

(iii) تحصیل صدر بوقت ضرورت پارٹی امور کیلئے پیشگی منظوری کے بغیر پانچ سو روپے تک خرچ کرسکتا جسکی تفصیل آئندہ اجلاس میں

پیش کرنا ہوگی۔

2۔ تحصیل نائب صدر:

(i) تحصیل نائب صدر تحصیل صدر کی معزولی، بیماری، غیر موجودگی یا موت کی صورت میں صدر کے تمام اختیارات کو استعمال کرسکتا ہے۔

(ii) تحصیل نائب صدر تحصیل صدر کی تمام سرگرمیوں میں ضلع کی معاونت کرے گی۔

3۔ تحصیل جنرل سیکرٹری:

(i) تحصیل جنرل سیکرٹری ضلع کی تمام پارٹی امور ریکارڈ دستاویزات اور فائلوں کے تحفظ کا ذمہ دار ہوگا۔

(ii) تحصیل جنرل سیکرٹری تحصیل امور وا جلاس کیلئے ایجنڈا تیار کرنے او اجلاس کی روئیداد تیار کرکے اگلے اجلاس میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) تحصیل جنرل سیکرٹری پارٹی کو آئین کے مطابق چلانے کیلئے پروگرام ترتیب دے کر تحصیل اجلاس میں منظوری کیلئے پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(iv) تحصیل جنرل سیکرٹری تحصیل فنڈز میں سے تنظیمی امور کیلئے حسب ضرورت رقم خرچ کرنے کا مجاز ہے۔

4۔ تحصیل ڈپٹی سیکرٹری:

(i) تحصیل جنرل سیکرٹری کی معزولی، عدم موجودگی علالت یا موت کی صورت میں تحصیل ڈپٹی سیکرٹری تحصیل جنرل سیکرٹری کے تمام فرائض سرانجام دیگا۔

5۔ تحصیل سیکرٹری مالیات:

(i) تحصیل سیکرٹری مالیات تحصیل صدر یا کہ تحصیل جنرل سیکرٹری کی ہدایت پر بجٹ کے مطابق اخراجات کرنے کا ذمہ ار ہے۔

(ii) تحصیل سیکرٹری مالیات تمام تحصیل فنڈز کا حساب و کتاب رکھنے کا ذمہ دار ہے اور تحصیل کابینہ کے اجلاس میں تحصیل صدر کے ہدایات کے مطابق اکاؤنٹس کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔

7-8۔ ابتدائی یونٹ:

(i) تمام محلوں اور دیہات میں قائم پارٹی یونٹ ابتدائی یونٹ کہلائیں گے۔

(ii) ایک محلہ یا دیہات میں صرف ایک ابتدائی یونٹ کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

(iii) ایک ابتدائی یونٹ کے قیام کیلئے کم از کم 10 ارکان کی ضرورت ہوگی۔

(iv) ابتدائی یونٹ کا ایک سیکرٹری اور ایک ڈپٹی سیکرٹری ہوگا جنہیں یونٹ کے ارکان منتخب کرینگے۔

(v) ہر یونٹ میں مشاورتی کمیٹی کی تشکیل ہوگی جن کے 3 ممبر ہونگے سیکرٹری یونٹ اور ڈپٹی سیکرٹری یونٹ بلحاظ عہدہ مشاورتی کمیٹی کے رکن ہونگے۔

(vi) ابتدائی یونٹ کی سادہ اکثریت اپنے کسی بھی رکن کی رکنیت (ماسوائے تحصیل کابینہ) معطلی کی سفارش تحصیل کونسل کو کرسکتا ہے۔

8۔تادیبی کاروائی:

آئین کے تحت پارٹی کے کسی بھی رکن اراکین کونسل مرکزی کمیٹی ضلعی تحصیل اور ابتدائی یونٹوں کے عہدیداروں کے خلاف تادیبی کاروائی کی جاسکتی ہے بشرطیکہ مذکورہ رکن یا عہدہ دار تنظیم کے منشور و آئین و اغراض و مقاصد نظم وضبط کی قولاً یا عملاً خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا کسی سیاسی اخلاقی یا مالی کرپشن میں ملوث ہو۔

9۔فنڈز۔

پارٹی کے فنڈز کے ذرائع درجہ ذیل ہونگے۔

1۔ممبر شپ فیس اور باقاعدہ چندہ 2۔عطیات 3۔پارٹی کی مطبوعات اور نشرو اشاعت سے حاصل ہونے والی رقم۔ 4۔خاص مواقع کیلئے چندہ 5۔اَدبی سماجی اور رفاہی سرگرمیوں سے حاصل شدہ آمدنی۔

10۔انتخابات:

(i) پارٹی کے تمام اداروں اور عہدوں کیلئے انتخاب خفیہ بیلٹ کے ذریعے ایک فرد ایک ووٹ کی بنیاد پر ہونگے البتہ صدر کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ حالات کے مطابق کسی بھی عہدہ دار کو نامزد کرسکتا ہے۔

(ii) مرکزی عہدوں کے انتخاب کیلئے مرکزی کونسل کو اور باقی تمام عہدوں کے انتخابات کیلئے مرکزی صدر یا متعلقہ کابینوں کو تین رکنی انتخابی کمیٹی تشکیل دینے کے اختیارات ہونگے الیکشن کمشنر کی نامزدگی کمیٹی کے ارکان خود کریگے۔

(iii) انتخابی کمیٹی کے قیام کے بعد متعلقہ کابینہ یا ادارہ خودبخود ختم ہوجائیگا۔

(iv) انتخاب میں ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں الیکشن کمشنر کاسٹنگ ووٹ استعمال کرسکتا ہے کسی مسئلے پر رائے شماری میں ووٹوں کی برابری کی صورت میں مرکزی صدر ضلعی، وتحصیل صدا اپنے اپنے متعلقہ اداروں میں کاسٹنگ ووٹ کا حق استعمال کرسکتے ہیں۔

(v) الیکشن کمیشن کا کوئی رکن کسی بھی پارٹی کے عہدہ کا امیدوار نہیں ہوسکتا۔

11۔ترمیم وکورم وعدم اعتماد:

(i) ترمیم پارٹی کے آئین ومنشور اور پروگرام میں تغیر و تبدل اور ترمیم تنسیخ کا حق صرف قومی کونسل کو ہے۔قومی کونسل کی دو تہائی اکثریت سے آئین میں ترمیم کی جاسکتی ہے

(ii) کورم: قومی کونسل کا کورم (سوائے آئین میں ترمیم کے) کل اراکین کی ایک تہائی قومی کونسل مرکزی کمیٹی مرکزی کابینہ اور تمام ذیلی اداروں کا کورم سادہ اکثریت سے تشکیل پائیگا۔

(iii) عدم اعتماد: تمام متعلقہ اداروں کے اراکین کی ایک چوتھائی اکثریت کی تحریک پر اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے اور کورم کی شرط پورا ہونے کی بعد متعلقہ ادارہ آئین کی مطابق سادہ اکثریت کے بل وتے پر کسی بھی رکن یا عہدہ دار کو اسکی بنیادی رکنیت یا عہدے سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہے۔